دراندازی کے نام پر مسلمانوں کو پریشان کر رہی ہے بی جے پی

پریس کانفرنس میں کمیونسٹ پارٹی کی سنیئر رہنما ورندا کرات کا خطاب

رانچی(ایس این بی)

بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (مارکسوادی) کی لیڈر اور پولیٹ بیورو ممبر ورندا کرات نے منگل کو رانچی میں بڑا بیان دیا ہے۔ جھارکھنڈ میں بنگلہ دیشیوں کی دراندازی کے بی جے پی کے الزامات کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیشی مسلمانوں کو جان بوجھ کر پریشان کیا جارہا ہے۔ پارلیمنٹ کے خصوصی سیشن کے درمیان انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں زیر بدعوی حکومت کو بلڈوزر نہیں چلنے دیا جائے گا۔ کمیونسٹ پارٹی کے سنیئر لیڈر نے یہاں پریس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے عوام نے انہیں سبق سکھا دیا۔ لیکن اس سے انہوں نے کوئی سبق نہیں لی۔ آج بھی وہ بلڈوزر لے کر پارلیمنٹ چلانے کی کوشش کر رہے ہیں ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس کی مخالفت کرتے رہیں گے۔ ورندا کرات نے جھارکھنڈ کے انتخابی انچارج شیودراج سنگھ چوہان اور ہیمنت بوسورما بھی نشانہ لگایا۔ کہا کہ ہیمنت اور شیودراج جھارکھنڈ کے بارے میں کیا جانکاری رکھتے ہیں۔ کتنی جانکاری انکو ہے، یہ جاننا اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت بوسورما گھوم گھوم کر فرقہ واریت پھیلاتے ہیں۔ اگر وہ یہاں فرقہ واریت کی پالیسی پر کام کریں گے تو اس کی بھی ہم مخالفت کرتے رہیں گے۔ کمیونسٹ پارٹی کی بڑی لیڈر ورندا کرات نے رانچی میں کمیونسٹ آفس میں صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ ہیمنت بوسورما کہتے ہیں کہ یہاں بڑے پیمانے پر دراندازی ہورہی ہے۔ انہیں یہ بھی بتانا چاہئے کہ موجودہ حکومت سے قبل جھارکھنڈ میں جو سرکاریں تھیں بنگلہ دیش سے ہونے والی دراندازی کو روکنے کے لیے انہوں کیا کیا۔ مرکزی حکومت نے اب تک کیا قدم اٹھائے ہیں۔ ورندا کرات نے الزام لگایا کہ بی جے پی جن چن کر بنگلہ دیشی مسلمانوں کو پریشان کررہی ہے۔ ورندا کرات نے کہا کہ پارلیمنٹ کی روایت کے مطابق کون اپوزیشن بنے گا اور کون ڈپٹی اسپیکر، اس پر پہلے بات چیت ہونی چاہئے۔ بات چیت کے بعد اس کا اعلان ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار چاہے تو اپوزیشن کو بنے گا، یہ طے کر لے، لیکن ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ پر اپوزیشن کا ہی لیڈر رہنا چاہئے۔ یہ ہماری روایت رہی ہے۔ سال 2019 کے انتخاب کے بعد ایوان میں کوئی ڈپٹی اسپیکر نہیں رہا۔ کمیونسٹ لیڈر نے کہا کہ پارلیمانی انتخاب 2024 سے پہلے مودی حکومت کے 400 پار کے نعرے پر کہا کہ انہوں نے آئین بدلنے کی بھی سلوگن دیا تھا۔ وہ لوگ اتر پردیش میں بری طرح ہارے، اگر اب مرکزی حکومت اراکے عامہ کو ساتھ لے کر چلنا چاہے گی تب ہی اس ملک میں بات بنے گی۔ ورندا کرات نے کہا کہ مودی حکومت اپنے حامی پارٹیوں کے ساتھ پورے پانچ سال حکومت چلانے کے لیے 180 گری کا ٹرن لینا ہوگا۔ ان کا پہلے کا تجربہ بتاتا ہے کہ انہوں نے اپنے کسی بھی حامی پارٹیوں کو بخشا نہیں ہے۔ اس لیے آج یہ کہہ پانا مشکل ہے کہ یہ حکومت کتنے دنوں تک چل سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پوری طرح متحد ہو کر حکومت کے خلاف مضبوطی کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ جھارکھنڈ کی موجودہ سیاسی حالات پر ورندا کرات نے کہا کہ سابق وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کے ساتھ غلط ہوا ہے۔ اس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ ہماری سنٹرل کمیٹی کی میٹنگ میں بھی ہیمنت سورین کی گرفتاری اور اس کے بعد دہلی میں میڈیا کو بی جے پی لیڈروں کے ذریعہ استعمال کئے گئے لفظوں پر چرچا ہوئی۔ بدعنوانی کے خلاف ہماری پارٹی کی لڑائی ہے۔ بدعنوانی کے خلاف کارروائی کے اپنے طریقے ہوتے ہیں۔ آپ ثابت کرو۔ چارج شیٹ دو، پھر گرفتار کر کے جیل بھیجو، لیکن یہاں آپ نے پہلے ہی گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ جہاں تک ہیمنت سورین کے کام کاج کا سوال ہے تو کچھ مدعوں پر شبہ پہلی کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر بن پتہ کو لے کر، حالانکہ کرس روٹ پر جتنا ہونا چاہئے تھا، نہیں ہو پایا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی کے سامنے جینٹلمین پرسنز کرات نے کہا کہ پارلیمنٹری پالٹکس میں ہم سیٹوں کی تعداد کے حساب سے پیچھے گئے ہیں۔ جہاں کبھی ہمارے 60 سے زیادہ ایم پی ہوا کرتے تھے وہاں ابھی ہمارے صرف چار پر آگئے ہیں۔ سیاست میں تبدیلی بھی ایک دوہے ہے۔ لیکن آپ میری بات کریں تو میرے دل میں ناامیدی جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ کیونکہ میں یقین کرتی ہوں اپنے خیالات پر، جس راستے میں میں چل رہی ہوں وہ غلط نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونسٹ خیالات پر زبردست حملہ ہورہا ہے ذات اور مذہب کی سیاست ہورہی ہے اس سے ہم سمجھ نہیں کر سکتے۔ ایسے میں کمیونسٹ خیالات کو لوگوں کے درمیان لے کر جانا سخت چیلنج ہے۔

سابق وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کو سیاسی نشانہ بنائے جانے اور ای ڈی کی گرفتاری کے خلاف مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے اتحاد کا مظاہرہ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں بدھ کو مارکسوادی پولیٹ بیورو کی ممبر ورندا کرات کے ساتھ ریاستی سکریٹری پرکاش دوپلا، سکریٹری ممبر منجے یاسوان اور رامیرداس نے ہیمنت سورین کی رہائی پر ان کی بیوی کلپنا سورین سے ملاقات کر کے ان کے ساتھ اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر کلپنا سورین نے کہا کہ ان سبھی کا سیاسی اور اخلاقی جدوجہد جاری رہے گا اور جھارکھنڈ بھی بی جے پی کے آگے نہیں جھکے گا۔ دوسری جانب جھارکھنڈ میں کابینہ کی توسیع ہونے ہے۔ وزیر جمعہ کو لے کر کانگریس نے لابنگ تیز کردی ہے۔ ادھر کانگریس ایم ایل اے نے ایکس پر لکھا ہے دنیا بازار خداوں کا ہے۔ صاحب یہاں ہنر سے نہیں چاپلوسی کا سکہ چلتے ہیں۔ ایم ایل اے عرفان انصاری کے اس جذباتی پوسٹ کے سیاسی گلیارے میں کئی معنی نکالے جارہے ہیں۔

ہاتھیوں نے پی ڈی ایس ڈیلر کو مار ڈالا

دکان میں رکھے چاول اور گیہوں بھی کھا گئے

گڈھوا(ایس این بی)

گڈھوا میں ہاتھیوں کے جھنڈ نے ایک راشن دکان پر دھاوا بول دیا۔ دکان میں رکھے چاول اور گیہوں کھا گئے اور پی ڈی ایس ڈیلر کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا۔ یہ واردات گڈھوا ضلع کے ہنڈریا تھانہ حلقہ میں پیش آیا۔ اطلاع کے مطابق ہنڈریا تھانہ حلقہ کے پرگواؤں پتاہر سنگھ کے 42 سالہ بیٹا مہرو سنگھ راشن دکان پر سو رہا تھا۔ اسی دوران ہاتھیوں کا جھنڈ پہنچ گیا۔ ہاتھیوں نے پہلے دکان میں رکھے چاول اور گیہوں کھا گئے۔ اس کے بعد ایک ہاتھی نے راشن ڈیلر مہرو سنگھ کو پہلے اٹھا کر پٹخ دیا اور پھر کچل دیا۔ راشن ڈیلر کو جس وقت ہاتھیوں نے کچلا اس وقت اس کی بیوی بھی وہیں تھی۔ بیوی نے اس کی اطلاع رشتہ داروں کو دی۔ آنا فانا میں لوگوں نے مہرو سنگھ کو علاج کے لیے ہنڈریا کے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے گئے وہاں ابتدائی علاج کے بعد ڈاکٹروں نے بہتر علاج کے لیے اسے ڈالٹین گنج صدر اسپتال ریفر کردیا۔ صدر اسپتال میں علاج کے دوران مہرو سنگھ کی موت ہوگئی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ 4 دن قبل ڈیلر نے ہنڈریا سے راشن کا اٹھاؤ کیا تھا اسے راشن دکان میں رکھا تھا۔ مستفیدین کے درمیان اس مہینے کا راشن تقسیم نہیں ہوا تھا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ ڈیلر نے کہا تھا کہ منگل کو وہ راشن تقسیم کریں گے۔ واردات کے بعد بنیال لسن کمار نے کہا کہ معاملے کی جانکاری ملی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے کارروائی پوری کرنے کے بعد مہلوک کے وارثین کو معاوضہ دیا جائے گا۔ ہاتھیوں کے حملے میں ہونے نقصان کے لیے سرکار نے معاوضہ کی پالیسی بنائی ہے اس کے تحت مکمل جنگلات کے افسر موقعہ واردات کا دورہ کریں گے۔ وہاں نقصان کا جائزہ لیں گے اور معاوضہ کی رقم طے کریں گے۔ ہاتھیوں کے حملے میں کسی کی موت ہوجانے پر اس کے قریب رشتہ داروں کو سرکاری معاوضہ دیتی ہے۔ مہلوک کے رشتہ داروں کو چار لاکھ تک کا معاوضہ ملتا ہے۔ ہاتھی کے حملے میں زخمی ہونے والوں کے علاج کے لیے خرچ کے ساتھ ساتھ معاوضہ بھی ملتا ہے۔ واضح ہو کہ اس علاقے میں آئے دن ہاتھیوں کا جھنڈ اکثر گھروں کو نشانہ بناتے ہیں۔ رات کے اندھیرے میں ہاتھیوں کا جھنڈ گاؤں میں داخل ہوکر فصلوں اور گھروں کو نشانہ بناتے ہیں اس کے وجہ سے لوگ رات کو گھروں سے باہر نکلنے میں خوف محسوس کرتے ہیں۔

ہماری زندگی کا بنیادی مقصد سرسبز زمین اور اس کی خوبصورتی کا خیال رکھنا: ڈاکٹر خالد

گلوبل اسکول آف انڈیا میں انڈو-برٹش مہم کے تحت گلوبل گارڈن کِک آف تقریب کا انعقاد

دھنباد(قمرالعارفین / ایس این بی)

انڈو-برٹش مہم کے تحت پرائم کمیونیکیشن میڈیا انڈیا کے زیر اہتمام آج گلوبل اسکول آف انڈیا میں گلوبل گارڈن کک آف تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا آغاز درخت لگانے سے ہوا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی دنیش کمار سنگھ، پرنسپل گوئندہ پبلک 2 ہائی اسکول؛ ڈاکٹر ایس۔ خالد، فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے چیئرمین اور گلوبل اسکول آف انڈیا کے ڈائریکٹر؛ پرنسپل مسز دیا سنگھ؛ منیجر اچارج مسٹر اروند پرسادراو تک؛ تمام اساتذہ، نان ٹیچنگ سٹاف اور بچوں نے مل کر پودا لگایا۔ مہمان خصوصی دنیش کمار سنگھ نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے درخت لگانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فطرت ہمارا ورثہ ہے۔ اگر اس کا استحصال کیا گیا تو ہمیں برے نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مصنوعی چیزوں کے استعمال میں اتنے مگن ہو گئے ہیں کہ قدرتی چیزوں کی اہمیت کو نظرانداز کر دیا ہے جس کی وجہ سے پچھلے کوڈ ا۔ ای سی سب فیل ہونے لگے ہیں اور درجہ حرارت 50 ڈگری سے تجاوز کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے قیمتی قدرتی ورثے کے تحفظ کے لیے آگاہی حاصل کرنی چاہیے۔

ڈاکٹر ایس۔ خالد نے اپنے بیان میں کہا کہ ہماری زندگی کا بنیادی مقصد سرسبز زمین اور اس کی خوبصورتی کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ درخت پانی، ہوا اور خوراک کا ذریعہ ہیں۔ پرنسپل مسز دیا سنگھ نے کہا کہ پودا لگانے سے ہماری ذمہ داریاں ختم نہیں ہوتیں بلکہ پودے کے درخت بننے تک اس کی دیکھ بھال، خدمت اور معائنہ ضروری ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے گلوبل اسکول آف انڈیا نے ماحولیاتی تحفظ اور درخت لگانے کی اہمیت پر زور دیا، اس طرح بچوں اور حاضرین میں بیداری پھیلائی۔

جھارکھنڈ حکومت منشیات کے استعمال کو روکنے کیلئے پوری طرح پرعزم

نشیلی اشیا کے خلاف سائیکل ریلی نکالی گئی

دھنباد(ایس این بی)

سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے منشیات کے استعمال کے خلاف آگاہی کے حوالے سے ایک آگاہی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سکول کے بچوں نے سائیکلوں پر اس ریلی میں شرکت کی۔ بیداری ریلی کو ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر مسز امیتا کجور اور ڈی پی ایم سے ایس ایل پی ایس مسٹر کمیلیش رنجن نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ بیداری ریلی شہر کے مرکز سے شروع ہو کر رنندھیر ورما چوک تک گئی۔ ریلی کے اختتام پر سب نے نشے کے خلاف حلف لیا۔ ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر محترمہ امیتا کجور، جو اس پروگرام کی قیادت کر رہی تھیں، نے معاشرے سے منشیات کے استعمال سے بچنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی لت ایک معاشرتی برائی ہے اور اس کا استعمال کسی طور پر بھی فائدہ مند نہیں ہے۔ نشہ جسم میں بیماریوں اور مجرمانہ سرگرمیوں کی جڑ ہے۔ منشیات کا استعمال کرنے والا معاشرے میں اپنی عزت کھو بیٹھتا ہے۔ لوگوں، خاندان اور معاشرے کی ترقی میں نشہ سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ نشہ ایک لعنت ہے، جو معاشرے میں دن بدن وبا کی طرح پھیل رہی ہے۔ منشیات کی وجہ سے لوگ تشدد، اختصال، حادثات وغیرہ کا شکار ہو رہے ہیں۔ نشہ ایک ایسا سماجی مسئلہ ہے جو دیمک کی طرح خاندان، معاشرے اور ملک کو تباہی کی طرف لے جارہا ہے۔ نشہ کی وجہ سے لوگوں کی جسمانی، ذہنی، سماجی اور معاشی حالت بگڑ جاتی ہے۔ ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشنس آفیسر، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر، ڈی پی ایم ایس ایل پی ایس، پولیس آفیسر اور دیگر افسران اور اہلکار موقع پر موجود ہوں۔

جے پال کالونی کو جوڑنے والے پل کی تعمیر شروع

جمشید پور (ایس این بی)

ڈمنا کو کوہالی گوما سے دیاے پال کالونی جوڑنے والے پل کی تعمیر کا مشروع ہوگئی ہے۔ سپت شتی کنسٹرکشن کے ذریعہ ڈمنا تالا میں جہاں پل بنا ہے اس کی صاف صفائی کرائی گئی۔ یہ پل 40 میٹر لمبا

اور 12 میٹر چوڑا ہوگا۔ تین کروڑ 51 لاکھ روپے میں اس پل کا نٹر ہوا ہے۔ حالانکہ اس پل کے ایک جانب راہلہ سڑک پر تجاوزات ہے۔ وہاں نالے کے اندر کی طرف تجاوزات کر کے ایک گھر بنایا گیا ہے۔ اس گھر کو ڈرنے کے لیے پل میں ماگھو سرکل آفس سے نوٹس کیا گیا تھا۔ پل بن جانے کے بعد آس پاس کے علاقوں کو اس سے کافی فائدہ ملے گا۔ پل بننے کے سے علاقے کے لوگوں میں کافی خوش پائی جارہی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ برسوں کا خواب اب پورا ہونے والا ہے۔

نوجوان کی پھانسی لگا کر خودکشی

رانچی(ایس این بی)

رانچی کے ناکھم میں دیر رات ایک 25 سالہ نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ مہلوک کی شناخت مہاویر شنکر کے طور پر ہوئی ہے۔ انکے والد کا نام دنے شنکر ہے۔ وہ اپنے پریوار کے ساتھ سدما بہار چوک کے پاس افسر ممبر کے سامنے رہتا تھا۔ خبر ملنے کے بعد پولیس موقعہ واردات پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ فی الحال پولیس معاملے کی چھان بین کررہی ہے۔ اطلاع کے مطابق مرد ہ نوجوان مہاویر سوموار کی رات کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں سونے کے لیے چلا گیا۔ صبح جب وہ کافی دیر تک اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلا تو رشتہ داروں کو ہونہی کا خدشہ جتایا۔ اس کے بعد اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ جب اندر سے کوئی آواز نہیں آئی تو اس کے پریوار والے دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے۔ جہاں اس کی لاش پھندے سے لٹکا ملا۔ بیٹے کے اس قدم سے رشتہ داروں کا دور دور ہا حال ہے۔ حالانکہ ابھی تک نوجوان کی خودکشی کی کوئی وجہ صاف نہیں مل سکی ہے۔ لیکن اپنا غصہ شدید بتایا جارہا ہے کہ وہ نوکری نہیں ملنے سے پریشان چل رہا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان ہوٹل مجمنٹ کی پڑھائی کر چکا تھا لیکن انپلائمنٹ نہیں ہو پایا تھا۔ نوجوان کے اس قدم سے آس پاس کے لوگ حیران ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ان کا پریوار بے حد خوشحال ہے۔ پھر بھی اس طرح قدم کیوں اٹھایا یہ لوگوں کے سمجھ سے بالاتر ہے۔ فی الحال پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کر کے معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ لیکن ابھی تک کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکا ہے۔ گھر والوں کا کہنا ہے کہ ہم لوگ بھی اس قدم سے حیرت زدہ ہیں کیونکہ گھر میں ایسی کوئی بات نہیں ہوئی تھی اپنا کرنا ہم لوگوں کے سمجھ سے دور ہے۔

توپچانچی میں پانی کا بحران، واٹرٹاورز خوبصورتی کا سامان

دھنباد(ایس این بی)

توپچانچی بلاک کے دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کا بحران گہرا ہوگیا ہے۔ جل جیون مشن کے تحت بلاک کی 28 پنچایتوں میں پانی کے ٹاور بنائے گئے تھے، تاکہ گاؤں والوں کو گرمیوں میں پینے کے پانی کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پی ایچ ای ڈی نے جگہ میں واٹرٹاورز تعمیر کروائے، لیکن زیادہ تر واٹرٹاورز خوبصورتی کی چیز بنے ہوئے ہیں اور دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کے لیے شور مچا ہوا ہے۔ مسلسل شکایات کے پیش نظر بلاک چیف آنند ہنو نے پنچایت سمیتی کے ارکان کو جانچ کا حکم دیا۔ چیرکوتو توپچانچی بلاک کے ڈپٹی چیف ہیملال مہتو نے واٹر ٹاورز کا معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران اسے پانی کے زیادہ تر نادرز بنیادی مقصد سے باہر پائے گئے۔ کہا کہ واٹرٹاورز سے پانی غائب ہے۔ پی ایچ ای ڈی حکام نے زیادہ تر واٹرٹاورز کو خشک بورنگ میں لگا کر کاغذی کام مکمل کرلیا ہے۔ پانی کا ہر ٹاور ناقص پایا گیا ہے۔ کئی مقامات پر صرف واٹرٹاور کا ڈھانچہ ہی کھڑا رہ گیا ہے۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ اگر مشکہ نے مجرموں کے خلاف کارروائی نہ کی تو گاؤں والے احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

جھارکھنڈ کے ایک دیگر معاملے میں ای ڈی کی انٹری

رانچی(ایس این بی)

بے ایس ایس۔ سی۔ سی ایل پیپر لیک معاملے میں منی لانڈرنگ کی جانچ ای ڈی کررہی ہے۔ ای ڈی کی رانچی زونل ایجنسی اس معاملے میں ای سی آئی آر درج کرے گی۔ جانچ ایجنسی نے سوموار کو اس متعلق ریاستی حکومت کو خط لکھ کر پیپر لیک سے جڑے کیس کی جانکاری مانگی ہے۔ ریاستی حکومت کے ذریعہ متعلق جانکاری بھیجے جانے کے بعد اس معاملے میں ای سی آئی آر درج کرلیا جائے گا۔ 28 جنوری کو پیپر لیک معاملہ سامنے آنے کے بعد نام کم تھانہ میں جائے گا کہ انچارج ایڈیشنل سکریٹری مدھو بیتا کرنے نا معلوم کے خلاف معاملہ درج کرایا تھا۔ کمیشن کے ذریعہ 28 جنوری کو درج کئے گئے کیس میں بتایا گیا تھا کہ امتحان شروع ہونے سے قبل سوال نامہ لیک ہوگئے تھے۔ اس کی جانکاری سوشل میڈیا کے توسط سے کمیشن کو ملی تھی۔ کمیشن کے ذریعہ درج معاملے میں دفعہ 467، 468، 420، 120B، 409 آئی پی سی اور 66 آئی ٹی ایکٹ، جھارکھنڈ سٹڈنٹ آف اکزامینشن ایکٹ 2001 کے تحت کیس درج کیا تھا۔ کیس کے جانچ کی ذمہ داری صدر ڈی ایس پی پربھات رنجن کو دی گئی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے چیف سکریٹری کو خط لکھ کر پورے معاملے کی جانچ سی بی آئی سے کرانے کی مانگ کی تھی۔

تھانوں میں زیر التوا مقدمات کی جانچ میں تیزی لانے کی ہدایت

میٹنگ میں بہت سے امور پر افسران نے تبادلہ خیال کیا

دھنباد(ایس این بی)

دھنباد کلکٹریٹ پولیس ہیڈکوارٹر میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہربیو کمار کی قیادت میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں اسٹیشن انچارج اور او پی انچارج سمیت تمام افسران موجود تھے۔ دھنباد کلکٹریٹ کے ہیڈ کوارٹر آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ کے دوران کئی اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا، میٹنگ کے دوران ایس ایس پی نے پولیس افسران کو واضح ہدایات دیں کہ وہ مختلف تھانوں میں درج زیر التوا مقدمات کی جانچ میں تیزی لائیں اور مقررہ مدت میں چارج شیٹ پیش کریں۔ وقت کیا جانا چاہیاس کے علاوہ ایس ایس پی نے پی او ای ایس او ایکٹ کے تحت درج کیس کی سنجیدگی سے تحقیقات کرنے، مقررہ وقت میں تفتیش مکمل کرنے اور رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی، ایس ایس پی نے تمام افسران کو منشیات فروشوں کو لگام ڈالنے کے لیے کہا این ڈی پی ایس ایکٹ: اس پر عمل کرنے کی بھی ہدایت۔ پولیس افسران کو سخت ہدایات دیتے ہوئے ایس ایس پی نے کہا کہ کسی بھی اسکول یا کالج سے 100 میٹر کے فاصلے پر کسی بھی دکان یا پان گمٹی میں فروخت ہونے والی تمباکو مصنوعات کی فروخت پر سخت پابندی عائد کی جائے۔ اجلاس میں معدنی دولت کی سمگلنگ کو روکنے کے لیے سخت ہدایات جاری کی گئیں اور کہا گیا کہ ضلع میں کسی بھی قسم کی معدنی دولت کی نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف خصوصی مہم چلائی جائے۔ لیکن ایس ایس پی نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کی روک تھام کے لیے مناسب کارروائی کی جائے اور اس کے علاوہ تمام تھانوں کے علاقوں میں پولیس گشت بڑھانے کو کہا گیا تاکہ چوری جیسے جرائم پر قابو پایا جا سکے۔ اور ڈکیتی کو مکمل طور پر روکا جا سکتا ہے ایس ایس پی صاحب نے تمام تھانہ انچارجز اور او پی انچارجز کو پولیس ہاٹھ شالہ پروگرام کے تحت ضلع کے مختلف سکولوں اور کالجوں سمیت سماجی سطح پر تسلسل عوامی آگاہی مہم چلانے کی ہدایت کی۔ لوگوں کو سائبر سیکورٹی، روڈ اینڈ ٹریفک سیفٹی، منشیات کی روک تھام اور گھریلو تشدد سے متعلق مسائل کے بارے میں آگاہی فراہم کی جا سکتی ہے۔ جائزہ میٹنگ میں ایس ایس پی ہربیو کمار نے بنارجن، ایس پی سٹی انچارج کمار، ڈی ایس پی لا اینڈ آرڈر دیپک کمار، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر 2 سنیہ دیپ گپتا، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر 1 شکتی ماتھی، سب ڈویژنل پولیس آفیسر نیرا رجت مانک بالکا، سب ڈویژنل پولیس آفیسر سندھری نے شرکت کی۔ بھوپندر راوت، سب ڈویژنل پولیس آفیسر بالا گھمارہ سمیت تمام پولیس انسپکٹر آنند جیوتی ضلع ضلع کے تمام تھانہ انچارج اور او پی انچارج موجود تھے۔

دودھ کی گاڑی میں شراب کی اسمگلنگ

رانچی۔ چترا سرحد سے پولیس نے 2 کو کیا گرفتار

چترا(ایس این بی)

جھارکھنڈ میں دودھ کی گاڑی میں شراب اسمگلنگ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلہ میں 2 لوگوں کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ دونوں کی گرفتاری چترا اور راجدھانی رانچی کے سرحدی علاقہ سے ہوئی ہے۔ اطلاع کے مطابق ایک مشہور ڈیری کمپنی کے دودھ ڈھونے والی گاڑی سے چیکنگ کے دوران پولیس نے دیر شام 1.0 لاکھ روپے کی شراب برآمد کی ہے۔ گاڑی چترا سے رانچی کی طرف جا رہی تھی۔ تب ہی تپتی ندی پر بنے جھولا پل کے پاس سے گاڑی کے ڈرائیور اور ایک دیگر شخص کو پکڑ لیا گیا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر اس میں سے غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں ملیں۔ پولیس نے بتایا کہ اس گاڑی سے 24 پیٹی غیر ملکی شراب اور 20 پیٹی بیئر کی بوتلیں ملیں۔ بیئر کی بوتلیں الگ الگ کمپنیوں کی ہیں۔ اس کی قیمت 1.05 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ ایک لوگ چترا سے رانچی کی طرف جا رہے تھے۔ گرفتار لوگوں میں ڈرائیور کمیش کمار ہے جس کی عمر قریب 50 سال ہے۔ وہ راجدھانی رانچی کے ارموڑا کا رہنے والا ہے گرفتار کئے گئے دوسرے شخص کا نام سنتوش سنگھ ہے۔ وہ چترا ضلع کے ہنٹرنج کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گاڑی ڈرائیور نے پوچھ گچھ میں بتایا کہ وہ پہلے بھی اس طرح کی شراب کی اسمگلنگ کرتا تھا۔ اس نے چترا ضلع کے پیرو ار میں ہی شراب اور بیئر کی ایک دکان سے خریداری کی تھی۔ دکان کے ایک ملازم نے بتایا کہ ڈرائیور ادھار میں شراب خریدی تھی۔

راتو تھانہ کے سب انسپکٹر رشوت لیتے گرفتار

رانچی(ایس این بی)

اینٹی کرپشن بیورو رانچی کی ٹیم نے راجدھانی رانچی کے راتو تھانہ کے ایک سب انسپکٹر کو رشوت

لیتے گرفتار کیا ہے۔ سب انسپکٹر کا نام ستیندر رنگھ ہے۔ ستیندر رنگھ کو اسی سی بی رانچی کی ٹیم نے 35000 رشوت لیتے رنگے ہاتھ گرفتار کیا ہے۔ سب انسپکٹر ستیندر رنگھ کو راتو تھانہ کا پورن راج بانی اسکول میں رشوت لیتے ہوئے منگل کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر جیل بھیجا گیا۔ اس اسکول میں مدرسہ بورڈ کا امتحان چل رہا ہے۔ یہیں پر سب انسپکٹر کی تعیناتی کی گئی تھی۔ انہوں نے رشوت لینے کے لیے ایک عورت کو بیان بلایا تھا۔ عورت نے تھیے سے ستیندر رنگھ کو 35000 روپے دیئے وہاں پہلے سے سادے لباس میں موجود اے سی بی کی ٹیم نے انہیں گرفتار کرلیا۔